حصہ غزل (امتحانی نقطۂ نظر سے)

غزل کے اشعار کی تشریح کے لیے اہم ہدایات:

غزل: غزل عربی زبان کا لفظ ہے جو اُردو میں بھی مستعمل ہے۔ غزل کے لغوی معنی 1- عورتوں سے باتیں کرنا۔ 2- عورتوں کے حسن و جمال کی تعریف کرنا وغیرہ ہیں۔

غزل، نظم کی ایک ایسی صنف ہے جس میں عشق و محبت کا ذکر ہوتا ہے۔ غزل کا ہر شعر جداگانہ مضمون کا حامل ہوتا ہے، اس کا پہلا شعر مطلع اور آخری مقطع کہلاتا ہے۔

شکار کے وقت ہرن کے منہ سے نکلنے والی دردناک آواز کو بھی غزل کہتے ہیں۔

سالانہ امتحانی پرچہ جماعت نہم میں غزل کے اشعار کی تشریح کا سوال حصہ انشائی طرز کے ذیلی حصہ اول کا سوال نمبر 2 ہوتا ہے۔ غزلیات کے تین اشعار دیے جاتے ہیں جن میں سے دو کی تشریح لازمی کرنا ہوتی ہے۔ اس تشریح کے پانچ نمبر ہوتے ہیں۔

طلبہ کے لیے ضروری ہدایات:

1. تشریح کرنے سے قبل تشریح طلب شعر ضرور تحریر کرنا چاہیے۔
2. غزل کے ہر شعر کی تشریح الگ الگ کرنی چاہیے کیوں کہ ہر غزلیہ شعر دوسرے سے مفہوم و مطالب اور موضوع کے اعتبار سے منفرد ہوتا ہے۔
3. جوابی کاپی پر شاعر کا نام معہ تخلص درج کرنا چاہیے۔
4. غزل کے ہر شعر کی تشریح کم از کم آٹھ دس لائنوں اور زیادہ سے زیادہ ایک صفحہ پر مشتمل ہونی چاہیے۔
5. تشریح میں موزوں اشعار، آیات و احادیث اور اقوال وغیرہ موقع محل کے مطابق لکھ دیے جائیں تو تشریح مؤثر و مدلل بن جاتی ہے تاہم غلط حوالہ جات یا اشعار نہ لکھے جائیں۔
6. غزلیات کے اشعار متنوع اور ہمہ گیریت کے حامل ہوتے ہیں لہٰذا ان کی تشریح ہر پہلو کو مدنظر رکھ کر کرنی چاہیے۔
7. غزلیات کے اشعار میں شاعر عموماً عاشق کی ترجمانی کرتا ہے۔ تاہم کبھی کبھی اشعار میں شاعر کا ذاتی پس منظر، نجی حالات و واقعات بھی پوشیدہ ہوتے ہیں۔ تشریح میں اس بات کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔
8. اگر ہو سکے تو غزلیات کے اشعار کی تشریح عشقِ مجازی اور عشقِ حقیقی کے حوالے سے کرنی چاہیے۔